

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمِّا مَسْنُونٍ

(26) وَ الْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلٍ مِّنْ نَارِ السَّمُومِ (27)

وَ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمِّا مَسْنُونٍ (28) فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَ

نَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ (29)

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ (30) إِلَّا إِبْلِيسَ

أَبَى أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ (31) قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا

لَكَ أَلَا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ (32) قَالَ لَمْ أَكُنْ

لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمِّا مَسْنُونٍ

(33) قَالَ فَأَخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ وَ إِنَّ

عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ (35) قَالَ رَبِّ

فَانْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبَعْثُونَ (36) قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ

الْمُنْظَرِينَ (37) إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ (38) قَالَ

رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَكِّنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَ

لَا غُوَيْنَهُمْ أَجْمَعِينَ (39) إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

الْمُخْلَصِينَ (40) قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ

(41) إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ (42) وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

أَجْمَعِينَ (43) لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ

جُزْءٌ مَقْسُومٌ (44)

We created man from sounding clay, from mud moulded into shape; and the Jinn race, We had created before, from the fire of a scorching wind. Behold! thy Lord said to the angels: "I am about to create man, from sounding clay from mud moulded into shape; "When I have fashioned him (in due proportion) and breathed into him of My spirit, fall ye down in obeisance unto him." So the angels prostrated themselves, all of them together: not so Iblis: he refused to be among those who prostrated themselves. (Allah) said: "O Iblis! What is your reason for not

being among those who prostrated themselves?" (Iblis) said: "I am not one to prostrate myself to man, whom Thou didst create from sounding clay, from mud moulded into shape." (Allah) said: "Then get thee out from here; for thou art rejected, accursed. "And the curse shall be on thee till the day of Judgment." (Iblis) said: "O my Lord! Give me then respite till the day of judgment." (Allah) said: "Respite is granted thee – "till the day of the time appointed." (Iblis) said: "O my Lord! Because Thou hast put me in the wrong, I will make (wrong) fair-seeming to them on the earth, and I will put them all in the wrong, - "except Thy servants among them, sincere and purified (by Thy grace)." (Allah) said: "This is for me a straight path. "For over My servants no authority shalt thou have, except such as put themselves in the wrong and follow thee." And verily, hell is the promised abode for them all! To it are seven gates: for each of those gates is a (special) class (of sinners) assigned.

ہم نے انسان کو سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے بنایا۔ اور اس سے پہلے

جنوں کو ہم آگ کی لپٹ سے پیدا کر چکے تھے۔ پھر یاد کرو اس موقع کو جب

تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ "میں سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے

گارے سے ایک بشر پیدا کر رہا ہوں۔ جب میں اُسے پورا بنائیں گے اور اس میں

اپنی روح سے کچھ پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر

جانا"۔ چنانچہ تمام فرشتوں نے سجدہ کیا، سوائے ابیس کے کہ اُس نے سجدہ

کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔ رب نے پوچھا "اے ابلیس! تجھے

کیا ہوا کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا؟" اس نے کہا "میرا یہ کام

نہیں ہے کہ میں اس بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے

گارے سے پیدا کیا ہے" - رب نے فرمایا "اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو

مردود ہے، اور اب روز جزا تک تجھ پر لعنت ہے" - اُس نے عرض کیا

"میرے رب، یہ بات ہے تو پھر مجھے اُس روز تک کے لیے مهلت دے جبکہ

سب انسان دوبارہ اٹھائے جائیں گے" - فرمایا، "اچھا، تجھے مهلت ہے اُس دن

تک جس کا وقت ہمیں معلوم ہے" - وہ بولا "میرے رب، جیسا تو نے مجھے

بہ کا اُسی طرح اب میں زمین میں ان کے لیے دل فریبیاں پیدا کر کے ان

سب کو بہ کا دوں گا، سوائے تیرے اُن بندوں کے جنہیں تو نے ان میں سے

خالص کر لیا ہو" - فرمایا "یہ راستہ ہے جو سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے - بے شک،

جو میرے حقیقی بندے ہیں ان پر تیرا بس نہ چلے گا۔ تیرا بس تو صرف اُن بندے کے

ہوئے لوگوں ہی پر چلے گا جو تیری پیروی کریں، اور ان سب کے لیے جہنم کی

وَعِيدٌ هُوَ "يَه جَنَّم (جس کی وعید پر وان ابلیس کے لیے کی گئی ہے) اس

کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لیے اُن میں سے ایک حصہ

مخصوص کر دیا گیا ہے۔

ہم نے انسان کو سڈی ہری میٹتی کے سوخے گارے سے بنایا | اور اس سے پہلے جینوں کو ہم آگ کی لپٹ سے پیدا کر چुکے�ے | فیر یاد کرو اس ماؤکے کو جب تُمھارے رب نے فریشتوں سے کہا کہ “مੈں سڈی ہری میٹتی کے سوخے گارے سے اک بشار پیدا کر رہا ہوں | جب مੈں اسے پُرآ بنانا چوکُں اور اس میں اپنی رُح سے کُछ فُک دُو تو تُم سب اس کے آگے سجدے میں گیر جانا |” چُناؤ یہ تماام فریشتوں نے سجدہ کیا، سیوا ای بلیس کے کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کا ساٹ دے نے سے انکار کر دیا | رب نے پُچھا، “اے ای بلیس، تُمھے کہا ہو ا کہ تُنے سجدہ کرنے والوں کا ساٹ نہ دیا?” اس نے کہا، “میرا یہ کام نہیں ہے کہ میں اس بشار کو سجدہ کر رہا جیسے تُنے سڈی ہری میٹتی سے سوخے گارے سے پیدا کیا ہے |” رب نے فرمایا، “اچھا تو نیکل جا یہاں سے کیونکہ تُو ماردُو ہے، اور اب روڑے-جڑا تک تُم پر لانت ہے |” اس نے ارج کیا، “میرے رب، یہ بات ہے تو مُझے اس روڑ تک کے لیے مُھلّت دے جبکہ سب انسان دوبارا ٹھاے جائے گے |” فرمایا، “اچھا، تُمھے مُھلّت ہے اس دن تک جس کا وکّت ہم مالوں ہے |” وہ بولتا، “میرے رب، جسسا تُنے مُझے بھکایا اسی تراہ اب میں جمیں میں اُنکے لیے دیلفرے بیوں پیدا کر کے اُن سبکو بھکا دُو گا، سیوا یہ تیرے اُن بندوں کے جینہے تُنے اُن میں سے خالیس کر لیا ہو |”

~~~~~  
फरमाया, “यह रास्ता है जो सीधा मुँझ तक पहुँचता है | बेशक जो मेरे हँकिकी बन्दे हैं उनपर तेरा बस न चलेगा | तेरा बस तो सिर्फ उन बहके हुए लोगों ही पर चलेगा जो तेरी पैरवी करें, और उन सबके लिए जहन्नम की वईद है |” यह जहन्नम (जिसकी वईद पैरवाने-इबलीस के लिए की गई है) इसके सात दरवाजे हैं, हर दरवाजे के लिए उनमें से एक हिस्सा मख्सूर कर दिया गया है |

~~~~~